ب عرب و ہند کے تعلقات" کے بعد اس پایہ کی یہ دوسری کتاب ہے جو تاریخ ہند کے ایک اہم
موضوع پر اردو میں پہلی مرتبہ شائع ہوئی ہے اور جس نے اردو لٹریچر کو چار چاند لگا دیئے ہیں
مصنف اور ادارہ دار المصنفین دونوں اس کے لئے شکریہ اور داد کے مستحق ہیں۔

وستان کے مسلمان حکمرانوں کے عہد کے تمدنی جلوے

تقطیع متوسط، کتابت وطباعت بہتر ضخامت ۶۲۳۔ قیمت مجلد دس روپے
پتہ:۔ دار المصنفین اعظم گڈھ

یہ کتاب بھی تاریخ ہند کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے اور جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس میں
چیزوں کا محققانہ بیان اور تذکرہ ہے جو کسی زمانہ کے اعلیٰ تمدن کا نقش و نگار ہوتی ہیں۔
سلاطین دہلی اور شاہان مغلیہ کے دربار۔ محلات۔ محلِ خاص۔ حرم۔ پوشاک۔ پارچہ بافی
کارخانے۔ زیورات۔ جواہرات۔ سنگار۔ خوشبوئیات۔ خورد و نوش۔ شادی بیاہ کے
سوم۔ جشن عید و نوروز۔ دعوتیں اور پارٹیاں۔ تفریحات۔ فنون لطیفہ۔ ان تمام عنوانات
لے ماتحت کوئی ایک جزئی بات بھی ایسی نہیں ہے جس کا تذکرہ اس کتاب میں موجود نہ ہو۔
ظاہر ہے کہ ہماری فارسی تاریخوں میں چونکہ عام طور پر بادشاہوں کے مناقب اور ان کی
لڑائیوں کا تذکرہ ہوتا ہے اور وہ چیزیں جن سے اس عہد کے تمدن اور معاشرت پر روشنی
ہے بہت کم ہوتا ہے اور وہ بھی غیر مرتب۔ اس لئے فاضل مرتب کو دانہ دانہ مہیا کرکے ا‌‌سے
دار بنانے میں کتنی محنت و مشقت اٹھانی پڑی ہو گی اس کا اندازہ وہی حضرات کر سکتے ہیں
جنہیں اس قسم کے کاموں کا ذوق اور تجربہ ہے۔ اگرچہ اس کتاب کا نقص یہ ہے کہ اس سے
رف شاہی محلات اور امراء و اعیان مملکت کی معاشرت اور ان کے تمدن کا جلوہ نظر آتا
ہے، عوام اور پست سماجی طبقوں کا حال کیا تھا؟ اس پر کوئی روشنی نہیں پڑتی تاہم اپنے
موضوع پر اردو میں یہ پہلی کتاب ہے اور بڑی جامع، مفصل اور مربوط۔ تاریخ کے طلبا کے